از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ:7مارچ،1995

سیکرٹری، ایگر کلچرل پروڈوس مارکیٹنگ کمیٹی، ڈی کے ڈسٹرکٹ

بنام

ورادارایہ شنوئی و دیگر

[ڈاکٹر اے ایس آنند اور فیزان ادین، جسٹس صاحبان]

کرناٹک زرعی پیداوار مارکیٹنگ (ریگولیشن) ایکٹ، 1966 – آیا سیکرٹری متعلقہ مارکیٹنگ کمیٹی کی قرارداد یا اجازت کے بغیر خود شکایت درج کرنے کا اہل ہے-اہل نہیں پایا گیا۔

زرعی پیداوار مارکیٹنگ کمیٹی کے سکریٹری کی حیثیت سے اپیل کنندہ نے جواب دہندگان کے خلاف عدالتی مجسٹریٹ کے سامنے مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے ایسا کرنے کا اختیار دیے بغیر اور کرناٹک زرعی پیداوار مارکیٹنگ (ریگولیشن) ایکٹ، 1966 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی توضیعات کی مبینہ خلاف ورزی پر جواب دہندگان کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے مارکیٹ کمیٹی کے کسی فیصلے کے بغیر شکایت درج کرائی۔ٹرائل کورٹ کے سامنے اپیل کنندہ کی مارکیٹنگ کمیٹی سے پیشگی اجازت یا اجازت کے بغیر شکایت درج کرنے کی اہلیت اور خود مدعاعلیہ کی طرف سے شکایت کو برقرار رکھنے پر اعتراض اٹھایا گیا تھا۔ٹرائل کورٹ نے اعتراض کو برقرار رکھا اور شکایت کو ناقابل سماعت قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا اور مدعاعلیہان کو بری کر دیا۔ٹرائل کورٹ کے حکم کو عدالت عالیہ کے سامنے اپیل میں ناکام چیلنج کیا گیا۔عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی ہے۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا گیا: 1. یہ مارکیٹنگ کمیٹی کا کام ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ مبینہ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں اور اس طرح کا فیصلہ لینے کے بعد ہی مارکیٹنگ کمیٹی کے سکریٹری کو قرارداد کے ذریعے یا دوسری صورت میں شکایت درج کرنے اور مبینہ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف مناسب فورم میں کارروائی کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے۔مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے کسی قرارداد یا اجازت کی عدم موجودگی میں، سیکرٹری کے پاس آزادانہ طور پر کسی بھی شکایت کو ترجیح دینے یا دائر کرنے یا مبینہ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف ایکٹ، قواعد یا ضمنی قوانین کی مبینہ خلاف ورزی کے لیے مقدمہ چلانے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

2. سیکرٹری متعلقہ مارکیٹنگ کمیٹی کی قرارداد یا اجازت کے بغیر شکایت درج کرنے یا اپنے طور پر مقدمہ چلانے کا اہل نہیں ہے۔مارکیٹ کمیٹی کے لیے اور اس کی طرف سے مجاز ہونے کے بعد اس کا اختیار کارروائی کرنے تک محدود ہے۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 434، سال 1993۔

کرناٹک ہائی کورٹ کے 9.10.92 کے فوجداری اپیل نمبر 790 میں 1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جی وی چندر شیکھر اور پی مہالے۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے کلکرنی اور ایم ٹی جارج۔

عدالت کا فیصلہ ڈاکٹر آنند جسٹس نے سنایا۔

10 پر۔ 5.1993, خصوصی چھٹی کی درخواست دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کرتے ہوئے، خصوصی چھٹی اس سوال تک محدود کر دی گئی تھی کہ "کیا سکریٹری، زرعی پیداوار مارکیٹنگ کمیٹی شکایت درج کرنے کے اہل ہے؟"

کرناٹک زرعی پیداوار مارکیٹنگ (ریگولیشن) ایکٹ، 1966 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) کو زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کے بہتر ریگولیشن اور ریاست کرناٹک میں زرعی پیداوار اور اس سے منسلک معاملات کے لیے بازاروں کے قیام اور انتظام کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ایکٹ مارکیٹنگ کمیٹیوں کی تشکیل کے لیے بھی فراہم کرتا ہے جو مطلع شدہ مارکیٹ کے علاقوں میں مطلع شدہ زرعی اجناس کی مارکیٹ منضبط کرنا کرنے کا اختیار رکھتی ہیں۔ایکٹ اور / یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی توضیعات کی خلاف ورزی کی صورت میں، ایکٹ کے تحت تعزیری کارروائی اور سزائیں فراہم کی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہیں۔ اوپر بیان کردہ سوال کا جواب دینے کے لیے، یہ مطلوب ہے کہ پہلے ایکٹ کی کچھ متعلقہ توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کا نوٹس لیا جائے۔

دفعہ 2(20) "مارکیٹنگ کمیٹی" یا "کمیٹی" کی وضاحت کرتا ہے جس کا مطلب اس ایکٹ کے تحت مارکیٹ علاقے کے لیے تشکیل دی گئی مارکیٹ کمیٹی ہے۔ دفعہ 2(21) کے تحت مارکیٹ کے عہدیدار میں ایک دلال، کمیشن ایجنٹ، ایک برآمد کنندہ، ایک ڈھنے والا، ایک درآمد کنندہ، ایک پریس، ایک عملاور، ایک ذخیرہ اندوز، ایک تاجر، اور ایسا دوسرا شخص شامل ہوتا ہے جسے قواعد یا ضمنی قوانین کے تحت مارکیٹ کا عہدیدار قرار دیا جا سکتا ہے۔ دفعہ 2(39) "سکریٹری" کی تعریف مارکیٹ کمیٹی کے سکریٹری کے معنی کے طور پر کرتا ہے اور اس میں مارکیٹنگ کمیٹی کا ایڈیشنل سکریٹری یا اسسٹنٹ سکریٹری اور کوئی بھی دوسرا افسر شامل ہوتا ہے جسے مارکیٹنگ کے ایگریکلچرل ڈائریکٹر نے سکریٹری کے اختیارات کا استعمال کرنے اور فرائض انجام دینے کا اختیار دیا ہو۔ دفعہ 58 سیکرٹری اور مارکیٹنگ کمیٹی کے تکنیکی عملے کی تقرری سے متعلق ہے۔

دفعہ 9 مارکیٹنگ کمیٹی کے قیام اور اس کی تشکیل کے لیے فراہم کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ باب IX میں فراہم کردہ بچت کے علاوہ، ہر مارکیٹ علاقے کے لیے، ایک مارکیٹنگ کمیٹی ہو گی جس کا دائرہ اختیار پورے مارکیٹ ایریا پر ہو گا۔ اس کی ذیلی دفعہ (2) دیگر باتوں کے ساتھ فراہم کرتی ہے:

(2) "اس ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہر مارکیٹ کمیٹی ایک کارپوریٹ باڈی ہو گی جس کا نام ریاستی حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے بتائے۔ اس کے پاس مستقل جانشینی اور مشترکہ مہر ہو گی اور اس کے کارپوریٹ نام پر مقدمہ دائر کیا جا سکتا ہے اور اس پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت عائد پابندیوں کے تابع، معاہدہ کرنے اور کسی بھی جائیداد کو حاصل کرنے، رکھنے، پٹہ پر دینے، فروخت کرنے یا بصورت دیگر منتقل کرنے اور اس مقصد کے لیے ضروری دیگر تمام کام کرنے کا اہل ہو گا جس کے لیے اسے قائم کیا گیا ہے:

....

....

دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (3) میں اعلان کیا گیا ہے کہ فی الحال نافذ کسی بھی قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، ہر مارکیٹ کمیٹی، تمام مقاصد کے لیے، مقامی اتھارٹی سمجھی جائے گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

سکریٹری کے اختیارات، فرائض اور فرائض ایکٹ کے دفعہ 56 میں فراہم کیے گئے ہیں اور دفعہ کے متعلقہ حصوں میں یہ بیان کیا گیا ہے:

56. سیکرٹری کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں - دفعہ 46 کے تحت چیئرمین کے اختیارات اور اس ایکٹ یا قواعد کی دیگر توضیعات کے تابع، سیکرٹری چیف ایگزیکٹو آفیسر اور مارکیٹ کمیٹی کے تمام ریکارڈ اور جائیدادوں کا محافظ ہو گا، اور اس ایکٹ، قواعد یا ضمنی قوانین میں بیان کردہ دیگر فرائض کے علاوہ، درج ذیل اختیارات اور فرائض کا استعمال اور انجام دے گا، یعنی:-

(i) مارکیٹ کمیٹی اور ذیلی کمیٹیوں کے اجلاس، اگر کوئی ہوں، چیئرمین کے مشورے سے بلائیں اور اس کی کارروائی کے محضر نامے کو برقرار رکھیں۔.................

(iv) مارکیٹ کمیٹی کو ایسے ریٹرن، بیانات، تخمینے، اعداد و شمار اور رپورٹیں پیش کریں جو مارکیٹ کمیٹی کو وقتاً فوقتاً درکار ہوں، بشمول رپورٹیں، (a) عملے کے اراکین اور مارکیٹ کے کارکنوں اور دیگر کے خلاف عائد جرمانے اور تادیبی کارروائی کے حوالے سے؛ (b) تاجروں کے ذریعے زیادہ تجارت کے حوالے سے؛ (c) کسی شخص کے ذریعے ایکٹ، قواعد، احکامِ رواں کے ضمنی قوانین کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے؛ (d) اس کے ذریعے یا زرعی مارکیٹنگ کے چیئرمین یا ڈائریکٹر کے ذریعے لائسنسوں کی معطلی یا منسوخی کے حوالے سے؛ (e) مارکیٹ کمیٹی کی انتظامیہ اور مارکیٹنگ کے ضابطے کے بارے میں؛

....

(x) دھوکہ دہی، غیر قانونی کارروائیوں، غبن، چوری یا مارکیٹ کمیٹی کے فنڈز یا جائیداد کے نقصان کے سلسلے میں فوری طور پر زرعی مارکیٹنگ کے چیئرمین اور ڈائریکٹر کو رپورٹ کریں۔

(xi) شکایات کو ترجیح دیں۔ مارکیٹ کمیٹی کی جانب سے شروع کیے جانے والے قانونی چارہ جوئی اور مارکیٹ کمیٹی کی جانب سے سول یا فوجداری کارروائی کے سلسلے میں۔

قاعدہ 50 سیکرٹری کے اختیارات اور فرائض سے متعلق ہے اور دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ فراہم کرتا ہے:

50. سیکرٹری کے فرائض اور اختیارات-

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

(1) ایکٹ کی توضیعات کے تابع، سیکرٹری کمیٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور وقتاً فوقتاً کمیٹی کی قراردادوں اور ہدایات پر عمل کرے گا۔

....

....

(4) سیکرٹری ان تمام تنازعات کے ریکارڈ کو برقرار رکھے گا جو ثالثوں اور تنازعات کمیٹی کے سامنے ضمنی قوانین میں مقرر کردہ فارم میں فیصلے کے لیے آتے ہیں۔

....

....

(11) سکریٹری کمیٹی کو ایکٹ کی توضیعات، قواعد یا ضمنی قوانین کی خلاف ورزیوں کی تفصیلات، اگر کوئی ہوں، مارکیٹ کے عہدیدار کے ذریعہ اور اس طرح کی خلاف ورزی کے بعد جتنی جلدی ہو سکے اس پر کی گئی کارروائی، اگر کوئی ہو، کی تفصیلات فراہم کرے گا۔

ایکٹ کا دفعہ 63 مارکیٹ کمیٹی کے اختیارات اور فرائض سے متعلق ہے اور اس کا متعلقہ حصہ مندرجہ ذیل ہے:

63. مارکیٹ کمیٹی کے اختیارات اور فرائض۔-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، یہ مارکیٹ کمیٹی کا فرض ہو گا،-

(i) اس ایکٹ کی توضیعات، اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کو بازار کے علاقے میں نافذ کرنا۔

(ii) زرعی پیداوار کی نقل و حمل اور مارکیٹنگ کے لیے ایسی سہولیات فراہم کرنا جو ریاستی حکومت وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(iii) بازاروں کی نگرانی، سمت اور کنٹرول کے سلسلے میں یا بازار کے علاقے میں کسی بھی جگہ پر زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے کے لیے اور مذکورہ بالا معاملات سے متعلق مقاصد کے لیے ضروری دیگر کام کرنا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اور اس مقصد کے لیے ایسے اختیارات کا استعمال کر سکتے ہیں اور ایسے افعال انجام دے سکتے ہیں جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت فراہم کیے جائیں۔

(2)(a)۔

(2)(b)مارکیٹ کمیٹی مندرجہ ذیل کر سکتی ہے۔

(i) یارڈ میں لوگوں کے داخلے اور گاڑیوں کی آمد و رفت منضبط کرنا کرنا جو مارکیٹ کمیٹی کے پاس ہو۔

(ii) اس ایکٹ، قواعد اور ضمنی قوانین توضیعات کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف مقدمہ چلائیں۔

(iii) اپنے فرائض کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کے مقصد سے کسی بھی متحرک یا غیر منقولہ جائیداد کا حصول، انعقاد اور تصرف؛

(iv) ان افراد پر جرمانے عائد کریں جو اس ایکٹ کی توضیعات، قواعد یا ضمنی قوانین یا اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ احکامات یا ہدایات، مارکیٹ کمیٹی، اس کے چیئر مین یا اس سلسلے میں مجاز کسی افسر ڈیوٹی کے قواعد یا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

(v) کسی بھی مقدمے، عمل، کارروائی، درخواست یا ثالثی کا دفاع کرنے اور اس طرح کے مقدمے، کارروائی، کارروائی، درخواست یا ثالثی سے سمجھوتہ کرنے کا ادارہ۔

(vi) ....

....

ایکٹ کی مذکورہ بالا توضیعات اس کے تحت بنائے گئے قواعد کا مشترکہ مطالعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مارکیٹ کمیٹی کا سکریٹری مارکیٹنگ کمیٹی کا ایک افسر ہوتا ہے، جو ایک سرکاری ملازم ہوتا ہے، اور حکومت کے ذریعہ مقرر کیا جاتا ہے اور عام طور پر کمیٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر کام کرتا ہے جو وقتاً فوقتاً کمیٹی کی قراردادوں اور ہدایات پر عمل درآمد کرتا ہے۔ اس کے اختیارات، افعال اور فرائض ایکٹ اور قواعد کے تحت متعین کیے گئے ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دفعہ 56 (xi) (اوپر) مارکیٹنگ کمیٹی کے سکریٹری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مارکیٹنگ کمیٹی کی جانب سے شروع کی جانے والی قانونی چارہ جوئی کے حوالے سے شکایات کو ترجیح دے اور مارکیٹنگ کمیٹی کی جانب سے دیوانی یا فوجداری کارروائی کرے۔ دفعہ 63(2)(b) (ii) (اوپر) کے تحت "ایکٹ، قواعد اور ضمنی قوانین کی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف مقدمہ چلانے اور اس طرح کے جرائم کو معاف کرنے کا اختیار" مارکیٹ کمیٹی کے پاس ہی ہے اور اس پر منحصر ہے۔ لہذا، مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے ایکٹ کے تحت کسی مجرم کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ لینے کے بعد ہی سکریٹری کو اس کی طرف سے شکایت درج کرنے اور کارروائی کرنے کا کام سونپا جاتا ہے۔ اس طرح، مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے قرارداد یا اجازت کے بغیر، سیکرٹری خود کسی بھی شخص کے خلاف ایکٹ، قواعد یا ضمنی قوانین کی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے کے لیے ایکٹ کی توضیعات کے تحت کوئی شکایت درج نہیں کر سکتا۔ اس طرح، جب کہ استغاثہ شروع کرنے کا اختیار مارکیٹ کمیٹی کے پاس ہوتا ہے، اس کے حوالے سے کام مارکیٹ کمیٹی کی جانب سے سیکرٹری کے ذریعے انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ہر مارکیٹ کمیٹی ایک ادارہ کارپوریٹ ہے جس کی مستقل جانشینی ہوتی ہے جو اپنے کارپوریٹ نام پر مقدمہ کر سکتی ہے یا اس پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے، اس لیے ایکٹ کے تحت سکریٹری سمیت مختلف افسران کو مختلف افعال کی حوالگی فراہم کرتا ہے۔ ایکٹ کے تحت مجرموں کے خلاف شکایت درج کرنے وغیرہ کے کام خاص طور پر سکریٹری کے پاس ہیں۔ مجرموں پر مقدمہ چلانے کے معاملے میں کمیٹی کے اختیارات اور سکریٹری کے افعال آزاد ہیں اور انہیں الجھن میں نہیں ڈالا جا سکتا اور نہ ہی کمیٹی کے اختیارات اور سکریٹری کے افعال اور فرائض کے درمیان فرق کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ مبینہ مجرموں کے خلاف قانونی چارہ جوئی شروع کرنے اور اس اختیار کو خود مارکیٹ کمیٹی کو دینے کا اختیار سیکرٹری کو نہ دینے میں ٹھوس منطق نظر آتی ہے۔ چونکہ مارکیٹنگ کمیٹی بڑی حد تک منتخب نمائندوں پر مشتمل ہوتی ہے، جو ایکٹ کے تحت فراہم کردہ طریقے سے منتخب ہوتے ہیں، اس لیے مارکیٹنگ کمیٹی کے عہدیداروں کے لیے مارکیٹ کمیٹی کی اجتماعی ذمہ داری ہوتی ہے اور اس لیے کسی بھی قانونی چارہ جوئی کی جانچ پڑتال اور خود مارکیٹ کمیٹی کے ذریعے غور کرنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ قانونی چارہ جوئی کا آغاز، خلاف ورزی کرنے والے کو نہ صرف مقدمے کا سامنا کرنے کے لیے بے نقاب کرتا ہے بلکہ اثباتِ جُرم پانے پر اسے تعزیراتی نتائج کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس لیے ایکٹ کے کسانوں نے خاص طور پر مارکیٹنگ کمیٹی میں قانونی چارہ جوئی کا اختیار دینے کا اختیار کمیٹی کے سکریٹری پر چھوڑ دیا، جبکہ مارکیٹنگ کمیٹی کی جانب سے قانونی چارہ جوئی کے لیے افعال کا وفد فراہم کیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایکٹ اور قواعد کی توضیعات کے تجزیے سے جیسا کہ اوپر دیکھا گیا ہے، ہماری رائے ہے کہ یہ فیصلہ کرنا مارکیٹنگ کمیٹی کا کام ہے کہ مبینہ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں اور اس طرح کا فیصلہ لینے کے بعد ہی مارکیٹ کمیٹی کے سکریٹری کو قرارداد کے ذریعے یا دوسری صورت میں، شکایت درج کرنے اور مجرموں کے خلاف مناسب فورم میں مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے کارروائی کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے۔مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے کسی قرارداد یا اجازت کی عدم موجودگی میں، سیکرٹری کے پاس آزادانہ طور پر کسی بھی شکایت کو ترجیح دینے یا دائر کرنے یا مبینہ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف ایکٹ، قواعد یا ضمنی قوانین کی مبینہ خلاف ورزی کے لیے مقدمہ چلانے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔لہذا ہم اس فیصلے کے ابتدائی حصے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ سکریٹری زرعی پیداوار مارکیٹنگ کمیٹی متعلقہ مارکیٹنگ کمیٹی کی قرارداد یا اجازت کے بغیر خود شکایت درج کرنے یا مقدمہ چلانے کی مجاز نہیں ہے۔اس کا اختیار مارکیٹ کمیٹی کے لیے اور اس کی طرف سے کارروائی کرنے تک محدود ہے، اس طرح کے مجاز ہونے کے بعد۔

اس کیس کے حقائق پر، ہمیں ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ اپیل کنندہ نے زرعی پیداوار مارکیٹنگ کمیٹی، دکشن کنڑ ضلع، کرناٹک کے سکریٹری کی حیثیت سے دوسرے ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، منگلور کے سامنے جواب دہندگان کے خلاف مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے ایسا کرنے کا اختیار دیے بغیر اور ایکٹ اور قواعد کی توضیعات کی مبینہ خلاف ورزی پر جواب دہندگان کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے مارکیٹ کمیٹی کے کسی فیصلے کے بغیر شکایت درج کرائی۔اپیل کنندہ کی مارکیٹنگ کمیٹی سے پیشگی اجازت یا اجازت کے بغیر شکایت درج کرنے کی اہلیت کے خلاف ٹرائل کورٹ کے سامنے اعتراض اٹھایا گیا تھا اور اس طرح، مدعا علیہ کی طرف سے خود شکایت کو برقرار رکھنے پر۔ٹرائل کورٹ نے اعتراض کو برقرار رکھا اور 27.10.1987 کے اپنے حکم کے ذریعے شکایت کو ناقابل سماعت قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا اور جواب دہندگان کو بری کر دیا۔ٹرائل کورٹ کے حکم کو کرناٹک کی ہائی کورٹ کے سامنے اپیل میں ناکام طور پر چیلنج کیا گیا، جس نے ٹرائل کورٹ کے نقطہ نظر سے اتفاق کیا اور ایکٹ کی دفعات پر غور کرنے کے بعد اس کے حکم نامے کے ذریعے کہا کہ:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"یہ وہ کمیٹی ہے جسے کسی بھی مبینہ خلاف ورزی کے لیے افراد کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ لینا چاہیے اور مارکیٹنگ کمیٹی کے اس طرح کے فیصلے کی عدم موجودگی میں، "سکریٹری شکایت درج نہیں کر سکتا تھا"۔

اس رائے کے پیش نظر جو ہم نے سکریٹری کے اختیارات اور افعال کے حوالے سے اوپر ظاہر کی ہے، ٹرائل کورٹ کے نقطہ نظر کو برقرار رکھتے ہوئے عدالت عالیہ کا نظریہ درست ہے اور کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتا ہے۔ ہمیں اس اپیل میں کوئی قابلیت نہیں ملتا اور ہم اسے خارج کرتے ہیں۔ تاہم، اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔

کے ایس ڈی۔ **اپیل خارج کر دی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document